36749 ـ اس پر بہت سے قسم كے كفارے ہيں اور بعض كا اسے علم بھی نہيں

سوال

ميرے ذمہ قسم كے بہت زيادہ كفارے ہيں، اور بعض تو ميرے علم ميں بھی نہيں ہيں، كيونكہ ميں بہت سى اشياء پر قسم اٹھاتا اور پھر اسے توڑ ديتا ہوں، اب تو ميرى يہ عادت بن چكى ہے، تو ميں اس كفاروں كو كس طرح ادا كروں باوجود اس كے يہ بہت زيادہ ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان شخص سے مطلوب تو يہى ہے كہ وہ قسم كے معاملہ اہتمام كرے وہ اس طرح كہ قسميں زيادہ نہ اٹھايا كرے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تم اللہ تعالى كو اپنى قسموں كے ليے نشانہ نہ بناؤ البقرۃ (224).

لہذا اسے صرف ضرورت پڑنے پر ہى قسم اٹھانى چاہيے، اور اگر وہ قسم كے خلاف كرنا چاہتا ہے تو كفارہ ادا كر كے قسم كى حفاظت كرے.

كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" بلا شك اللہ كى قسم ميں اگر اللہ چاہے تو ميں كوئى قسم نہيں اٹھاتا مگر جب ديكھتا ہوں اس قسم كے علاوہ كوئى اور بہتر ہے تو ميں قسم كا كفارہ ادا كر كے اس سے بہتر كام كر ليتا ہو، يا ميں وہ كر ليتا ہوں جو بہتر ہے اور اپنى قسم كا كفارہ ادا كرديتا ہوں"

اسے بخارى اور مسلم نے اپنى اپنى صحيح ميں روايت كيا ہے، اور يہ الفاظ بخارى كے ہيں، اور اسے ابو داود اور نسائى اور ترمذى اور ابن ماجۃ اور امام احمد نے بھى روايت كيا ہے.

اور جب قسميں كئى ايك ہوں تو اگر وہ قسم ايك ہى چيز پر ہو اور پہلى قسم كا كفارہ ادا نہيں كيا گيا تو اس كے ليے ايك ہى كفارہ كافى ہے، مثلا كوئى يہ كہے:

(الله کی قسم میں فلاں شخص سے کلام نہیں کرونگا) اور وہ اسے کئی بار کہے اور پھر اس سے کلام کر لے (تو اس کے ذمہ ایك ہی کفارہ ہو گا).

اور اگر وہ چیز جس پر قسم کھائی گئی ہے وہ مختلف اور کئی ایك ہوں مثلا: یہ کہے کہ:

(الله کی قسم میں فلاں شخص سے کلام نہیں کرونگا) اور پھر اس سے کلام کر لے، (الله کی قسم میں اس جگہ کی طرف سفر نہیں کرونگا) اور پھر سفر کرلے، اور اسی طرح کئی قسمیں تو ہر قسم کے لیے علیحدہ کفارہ ہو گا، آپ کو چاہیے کہ اپنے غالب گمان کے مطابق قسم کے کفارے ادا کریں، تا کہ اس سے بری الذمہ ہو سکیں.

الله تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

والله اعلم .